سبق: 11

غرور کا انجام

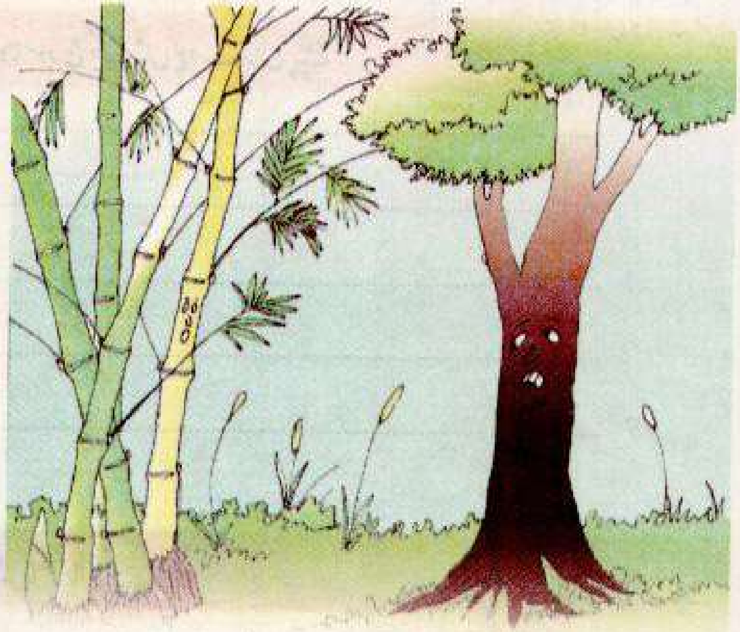

کسی مقام پر ایک بانس واڑی تھی۔ اس کے قریب ایک جامن کا پیڑ تھا۔ جامن کا پیڑ بہت مضبوط تھا۔ اس کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں۔ اس کے مقابلے بانس پتلا سا اور لچیلا تھا۔ جس سمت ہوا چلتی وہ اسی طرف جھک جاتا تھا۔

ایک بار جامن کے پیڑ نے گھمنڈ کے ساتھ بانس سے کہا ”تم تو بڑے وفادار ہو۔ تم ہوا کی سمت اور رفتار کے مطابق کیوں ہلتے اور ڈولتے رہتے ہو۔ تم بھی میری طرح شان سے سیدھے کھڑے رہا کرو۔ تم ہوا سے کہہ دو کہ اس کے حکم کے مطابق نہیں چلو گے۔ کچھ ہمت کا ثبوت دو۔ اس دنیا میں طاقت والوں کا ہی بول بالا ہے۔“

جامن کے پیڑ کی باتیں سن کر بانس نے چپ رہنا ہی مناسب سمجھا۔ بانس کو چپ دیکھ کر جامن کا پیڑ غصے میں بولا '' کیا تم نے میری بات نہیں سنی'' تم میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دیتے؟

اس پر بانس نے کہا '' میں کیا کہہ سکتا ہوں تم تو مجھ سے بہت زیادہ مضبوط ہو میں تو بہت کمزور ہوں لیکن میری بات دھیان سے سنو۔ اگر ہوا تیز رفتار سے چلنے لگی تو یہ نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر ہوا بہت زیادہ رفتار سے چلنے لگے تو اس کا احترام کرنا چاہئے نہیں تو...... ''

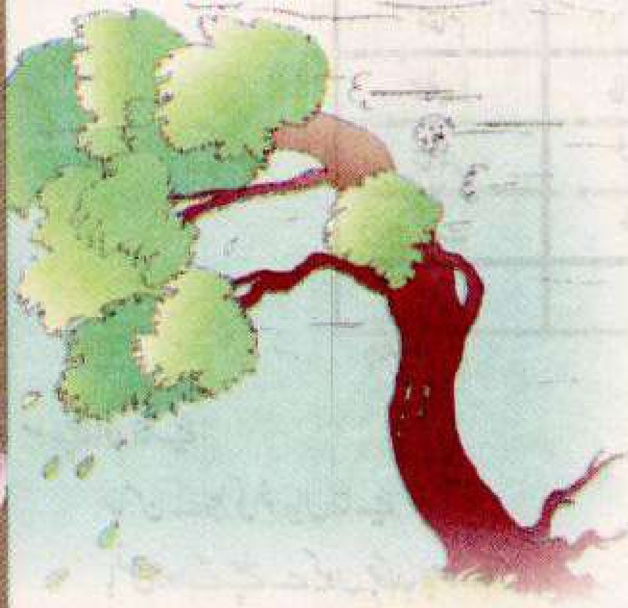

بانس اپنی بات پوری بھی نہیں کر سکا تھا کہ جامن کا پیڑ اور بھی زیادہ غصے میں اس کی بات کاٹ کر بولا '' کسی بھی طرح کی ہوا میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی '' اس وقت دھیرے دھیرے بہتی ہوئی ہوا نے جامن کے پیڑ اور بانس کے درمیان ہونے والی باتیں سن لیں۔ ہوا زور سے جامن کے پیڑ سے ٹکراتی ہوئی آگے نکل گئی۔ کچھ دیر بعد اپنے اندر اور طاقت سمیٹتے ہوئے ہوا تیز رفتار ہو گئی اور طوفان کی شکل اختیار کر لی۔ بانس اس تیز ہوا کے ٹکرانے سے لگ بھگ پورا جھک گیا پھر وہ طوفانی ہوا جامن کے پیڑ سے دوبارہ جا ٹکرائی۔ ہوا کے ٹکرانے سے اس پیڑ پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ وہ ویسے کا ویسا ہی کھڑا رہا۔ مگر طوفانی ہوا نے پوری طاقت لگا کر اس کی شاخوں کو پیچھے کی طرف ڈھکیل دیا، اس طرح جامن کا پیڑ اپنا توازن کھو بیٹھا۔ اس کی جڑیں کمزور ہو گئیں اور وہ پیڑ زمین پر آ گرا۔

جامن کے پیڑ کا یہ انجام دیکھ کر بانس بہت اداس ہوا اور سوچنے لگا آخر کار جامن کا خاتمہ ہو ہی گیا۔ کاش! اس نے میرا کہا مانا ہوتا اور ہوا کا احترام کیا ہوتا لیکن اس کے غرور نے اسے اس انجام تک پہنچایا۔

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ	معنی
مقام	جگہ
مضبوط	طاقت ور
شاخیں	ٹہنیاں
سمت	طرف
رفتار	چال

سوچیے اور بتایئے:

جامن کے پیڑ کی خوبیاں بتایئے

بانس ہوا کے چلنے سے کیوں جھک جاتا ہے؟

دنیا میں کس کا بول بالا ہے؟

تیز طوفان آنے سے جامن کے پیڑ کا کیا انجام ہوا؟

اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

زبان و علم

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو جیسے پڑھے گا، کھایا، پڑھتا ہے

زمانہ سے وقت کا علم ہوتا ہے زمانہ کی تین قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل

ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے زمانہ میں ختم ہو چکا ہو۔ جیسے کوثر نے کھانا کھالیا
حال: وہ فعل ہے جو موجودہ زمانہ میں ہو رہا ہو۔ جیسے مدثر پڑھ رہا ہے
مستقبل: وہ فعل ہے جو آئندہ زمانے میں ہونے والا ہو جیسے۔ وہ پٹنہ جائے گا

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل کا زمانہ بتائیے

1. کسی جگہ پر ایک بانس واڑی تھی..............
2. اس دنیا میں طاقت والوں کا ہی بول بالا ہے..............
3. تم ہوا سے کہہ دو کہ اس کے حکم کے مطابق نہیں چلو گے..............
4. ہوا جامن کے پیڑ سے تیز رفتار سے ٹکراتی ہوئی آگے نکل گئی..............
5. تمہیں کھڑا رہنا ہوگا..............

خوش خط لکھیے:

وفادار			
نقصان دہ			
برعکس			
غرور			
انجام			

اگر جامن کا پیڑ بانس کی بات مان لیتا تو کیا ہوتا؟ چار پانچ جملوں میں لکھیے۔

"غرور کا انجام" کہانی سے ملتی جلتی کہانی اپنے ساتھیوں کو سنایئے۔